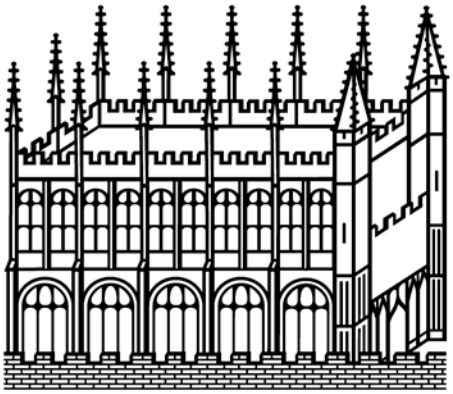

Bodleian Libraries

UNIVERSITY OF OXFORD

This book is part of the collection held by the Bodleian Libraries and scanned by Google, Inc. for the Google Books Library Project.

For more information see:

http://www.bodleian.ox.ac.uk/dbooks



This work is licensed under a Creative Commons Attribution-NonCommercial-ShareAlike 2.0 UK: England & Wales (CC BY-NC-SA 2.0) licence.

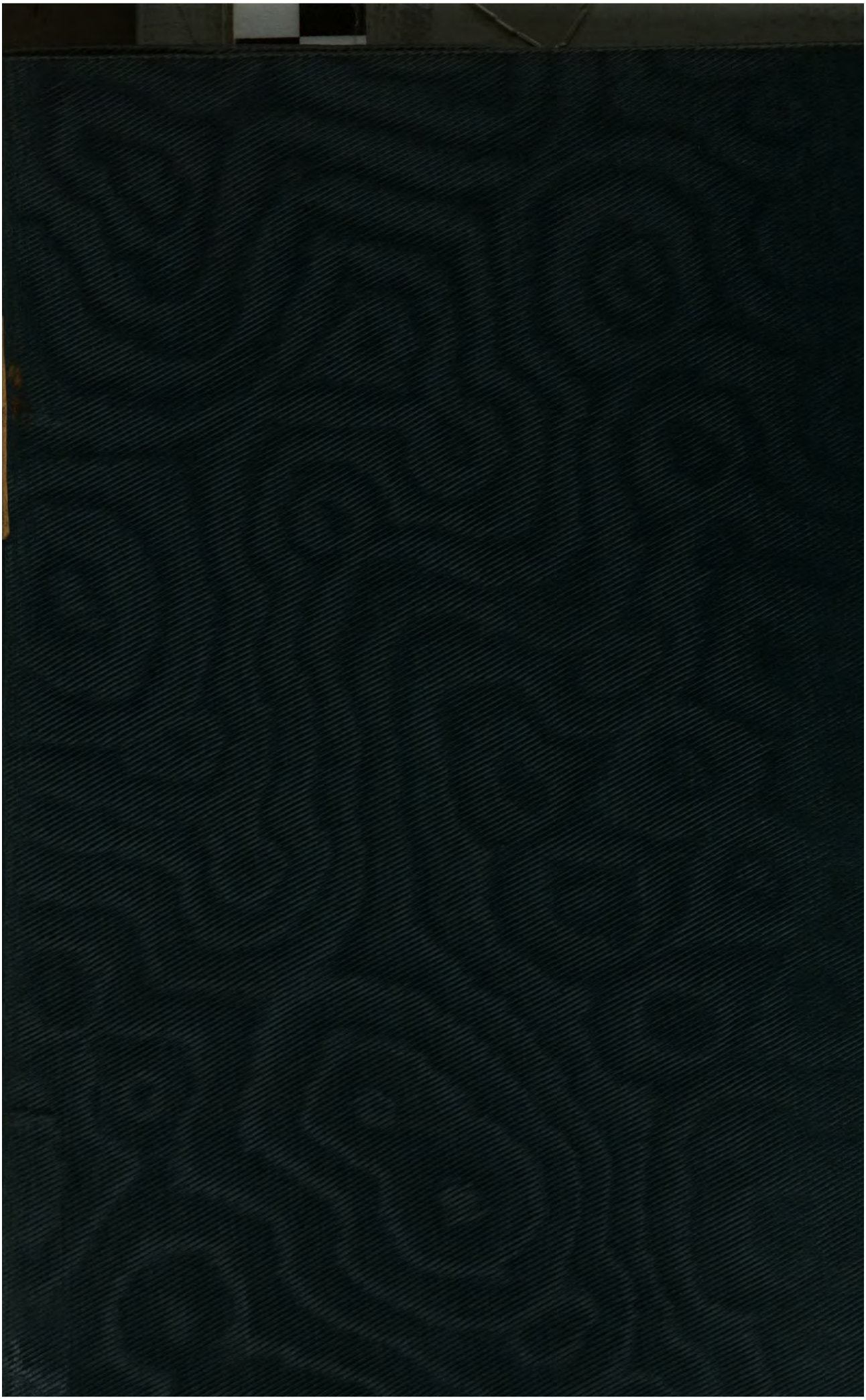



16. A. 58.

16A56

ترکیب خواندن اشعار مندرجہ حلقہ لوح جہت آسانی فہم عوام

حدیث آیت سے کی رانڈونکی شادی — مسلمان خوش ہوئے سب نے دعا دی
کرادے جو کوئی رانڈونکی شادی — پیمبرؐ نے اوسے جنت مین جا دی
کہی ناچیز نے رانڈونکی شادی — یہ توڑا کفر کیا وہ رے جہادی
ہوئی جب دھوم سے رانڈونکی شادی — مبارکباد کی سب نے ندا دی
مسلمانون کرو رانڈون کی شادی — ہوئی مکے سے یہ تم کو مُنادی
مبارک ہو جیو رانڈون کی شادی — خدا نے اپنی رحمت سے دکھادی
خدا کے واسطے رانڈون کی شادی — تمامی ہند مین ہمنے سنا دی
کرین گے اب وہی رانڈون کی شادی — خدا ہو ویگا جن لوگون کا ہادی

تمام شد

بعد حمد خدا اور نعت حضرت محمد مصطفی صلعم کی واضح ہو کہ یہ کتاب لاجواب مقام کانپور مطبع منشی نول کشو صاحب مین بماہ ستمبر ۱۸۷۶ء کو چھاپی گئی



INDIAN INSTITUTE

مین فقیر ناچیز کو سفر کا اتفاق ہوا سو کئی بیان باقی رہ گئے تھے پس اون مضامین کو داخل کر کے دوبارہ چھپوایا اور نام بھی بدل دیا کہ بجاے ترویج الایامی کے رانڈونکی شادی نام رکھا کہ معنی اوسکے یہی تھے چونکہ فقیر ناچیز کو اہل دیہات ہریانی کی تفہیم منظور تھی لہذا لغت آوری اور شعر آرائی مفصود نکر کے بول چال کتاب کی ہریانے کی زبان کے موافق رکھی پس اہل کرم و انصاف سے امید ہے کہ ناچیز کی سہو و خطا کو بذیل عفو و عطا مستور فرماوین جیسا کہ حضرت سعدی نے فرمایا ہے جو بیتے پسند آیدت از ہزار ؎

؎ بمردی کہ دست از تعنت بدار ؎

	ورد عظیم مقبول ربِّ کریم درود اول	

جو کوئی اس وظیفہ کو بعد ہر نماز کے ایک مرتبہ پڑھا کرے گا دل کی صفائی بہت ہوگی اور گمراہی اور شیطانی وسوسون سے خدا اوسکو محفوظ رکھے گا رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ۝ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَا اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝

رفع اشتباہ

اگر کوئی کہے کہ رسولخدا نے فرمایا ہی جو عورت ذات اور حسن والی رانڈ ہوجاوے اور یتیم بچے اوسکے پاس ہون پس مارے غم کے اوسکے چہرے پر سیاہی آجاوی اور وہ یتیمونکی پرورش کرے یہان تک کہ جوان ہوجاوین یا مرجائین پس وہ عورت بہشت مین ایسی میرے قریب ہیگی جیسے کلمے کی انگلی اور بیچ کی انگلی پاس پاس ہی اس حدیث سے بڑا درجہ بیوہ کا ثابت ہوا اور اس کتاب مین سوائے عذاب کے کہین بیوہ رہنیکا ثواب بیان نہین کیا جواب اس حدیث مین مطلق بیوہ رہنے کی فضیلت نہین ہی بلکہ اس مین دو بات کی قید ہی اول یہ کہ وہ بیوہ ایسی غمگین رہتی ہو کہ اوسکے چہرے پر سیاہی آجاوی دوسرے یتیمون کی خدمت مین مشغول رہتی ہو اور جانے کہ نکاح کرنے سے یتیم بچے تباہ ہوجائینگے تب اوس بیوہ کو نکاح نہ کرنا بہتر ہی لیکن ایسی بیوہ بہت کم ہوتی ہی کہ اس سبب سے نکاح ثانی تکرے بلکہ اکثر بہ جہت عار برادری کے نکاح نہین کرتی ہین اور کم چیز کا حکم معدوم کا ہوتا ہی اگر مطلق بیوہ رہنے مین ثواب ہوتا تو پیغمبرزادیونکی کیون دوسری شادی ہوتی پس یہ ایک عذر خاص لاچاریکا ہی ہر ایک بیوہ ایسی نہین ہوتی ہی اور بالفرض اگر اس قسم کی بیوہ ہو تو اوسکو ایک ہی درجہ ہی اور سہاگن کو ہزار دن درجے ہین اور اگر نکاح کرنے سے یتیمونکی بھی پرورش ہوجاوے تو اس صورت مین وہ درجہ بھی نہ ہیگا بلکہ نکاح کرنیسے دونا ثواب ہوگا ایک تو یتیمون کی پرورش دوسرے سہاگ کا درجہ ملنا اور اوس حدیث مین فقط یتیمون کی پرورش کے وجہ سے ثواب فرمایا اور سوا اسکے کوئی وجہ رہنے کی

فضیلت کی	اشتہار	نہین ہی

جب یہ فتوا پہلے مرتبے مع کتاب تزویج الایامی کے چھپوانا شروع کیا تو اوسی عرصے

لہ حدیث شریف مین آیا ہی کہ جب کوئی

[illegible]

کوڑھ ٹپکے اور پھرے اندھا ہوا	ہو نکاح رانڈونکا جلدی جابجا
اور نکاح کرتونکو یارب شاد کر	جان و مال اولاد سے آباد کر
اونکی اولادون سے کھیڑے دے بسا	ہو نکاح رانڈونکا جلدی جابجا
جو کوئی اسکام مین کوشش کرے	اوسکا بھی دولت سی یارب گھر بھرے
کل مرادین اوسکی پوری ہون سدا	ہو نکاح رانڈونکا جلدی جابجا
یہ دعا یارب مری مقبول ہو	آمین آمین سب مسلمانون کہو
اس مین سب کے واسطے ہوگا بھلا	ہو نکاح رانڈونکا جلدی جابجا

دعا تیسری

جسطرح بلقیس کا جاگا تھا بھاگ	جو سلیمان سی ہوا اونکا سہاگ
ایسے ہی رانڈونکا یارب کر بھلا	ہو نکاح رانڈونکا جلدی جابجا
جب زلیخا کے پھرے دن اور نصیب	حضرت یوسف ہوئے اونکے حبیب
ایسے ہی اوجڑے گھرونکو پھر بسا	ہو نکاح رانڈونکا جلدی جابجا

حاصل فتوا

حدیث آیت سی کی رانڈونکی شادی
تمامی ہند مین ہمنے سنادی

نمانے یا نکاح کرتونکو روکے
وہ ہی زندیق کافر نامرادی
جو عورت بھی کسی عورت کو روکے
نکاح سے وہ بھی ہی شیطان کی دادی
نہ ملنا بولنا ان مرتدون سے
مسلمانون جو ہو تم اعتقادی
مگر توبہ کرین وہ بات مانین
بولو لو رہو مت پھر عنادی
نہین جنکا عمل ہو ویگا اسپر
مسلمان نام کے جھوٹے لبادی
خدا ناراض اور اوسکا پیمبر
ہوئے امت سے باہر وہ فسادی

تمام شد

دعا کرتا ہی فرشتی آمین کہتے ہین سو یہ قول مصنف کا صحیح ہی بطور خودستائی کے نہین ہی ۱۲

لپاڑی ۱۲

اپنے پیغمبر کی سنت کو چلا
ہو نکاح رانڈونکا جلدی جا بجا
از طفیل سرور عالیجناب
رانڈ بیوہ سب سہاگن ہون شتاب
قید غم سے اونکو یارب دی چھڑا
ہو نکاح رانڈونکا جلدی جا بجا
سنت نبوی کا یون ڈنکا بجے
جو فسادی منکرون کا دل جلے
ہر طرح کی اونپہ پڑ جاوے بلا
ہو نکاح رانڈونکا جلدی جا بجا
رانڈ کی شادی پہ جو طعنہ کرے
وہ بھی کافر یا خدا جلدی مرے

پھر بحق فاطمہ اور مرتضےٰ	رد نہ کیجو یا خدا میری دعا
اب براتین جلد بیوونکی چڑھا	ہو نکاح رانڈونکا جلدی جا بجا
یا الٰہی کفر کی نکلے بلا	اور ہدایت کی ہوا ایسی چلا
ہر کہین سے یہ ندا آوے سدا	ہو نکاح رانڈونکا جلدی جا بجا
نام جن حضرات کا مینے لیا	جان لو بیشک یہ ہی فوج خدا
اب قلعہ یہ کفر کا ٹوٹا پڑا	ہو نکاح رانڈونکا جلدی جا بجا
ان بزرگون کا طفیل اور واسطا	رد نہین کرنے کا مولا یہ دعا
مجکو اوسکی ذات کا ہی آسرا	ہو نکاح رانڈونکا جلدی جا بجا

دعا دوسری

چشم تر سی پھر دعا عبد الرحیم	مانگ لو اللہ سے وہ ہی کریم
اوسکی در سے کون ہی خالی گیا	ہو نکاح رانڈونکا جلدی جا بجا
یا خدا کوشش مری منظور کر	رسم کفار یکو جلدی دور کر

آگ دوزخ سے زبان اونکی جلا
ہو نکاح رانڈونکا جلدی جا بجا
شرع کے کامون پہ جو ٹھٹھا کرے
وہ بھی یارب کافرون سے ہی پرے
کالے سانپون سے زبان اوسکی ڈسا
ہو نکاح رانڈونکا جلدی جا بجا
دین کی باتون مین جو ڈالے فساد
وہ بھی ہو جاوے الٰہی نامراد
جلد اپنے کام کی پاوے سزا
ہو نکاح رانڈونکا جلدی جا بجا
جو کہ بیوہ کا نکاح ہونے نہ دے
اوس شمر کو بھی خدا غارت کرے
کوڑہ

لہ اے کافرون سے بھی بڑھکر مردود کافر ہی ۱۲

از طفیل خالد صاحب لوا
اور شہیدون بدریونکا واسطا

کفر ٹوٹے فتح سنت کو دلا
ہو نکاح رانڈونکا جلدی جابجا

از طفیل جملہ اصحاب رسولؐ
یہ دعا یارب مری کرلے قبول

پھر بجاہ اہل بیت مصطفےؐ
ہو نکاح رانڈونکا جلدی جابجا

ہین خدیجہ عائشہؓ اہل نبیؐ
ان سوا اور بی بیان جو ہین سبھی

صدقہ اونکی چادرونکا یا خدا
ہو نکاح رانڈونکا جلدی جابجا

فاطمہ خاتون جنت کے لیئے
زینب و کلثوم حضرتؐ کے لیئے

سب پیغمبر زادیون کا واسطا
ہو نکاح رانڈونکا جلدی جابجا

ہاجرہ اور آسیا کیواسطے
اور مریم پارسا کیواسطے

ہون سہاگن جو ہین بیوہ پارسا
ہو نکاح رانڈونکا جلدی جابجا

رابیہ بصری و بی بی اولیا
اور جو گذری ہین تمامی پارسا

صدقہ اون سب بی بیونکا یا خدا
ہو نکاح رانڈونکا جلدی جابجا

از برائے حضرت قرنی اویس
رسم کفار یکا جاوے تیس نیس
اب بہارین رسم سنت کی دکھا
ہو نکاح رانڈونکا جلدی جابجا
بوحنیفہ ہین امام باصفا
شافعی مالک و احمد باخدا
اور بروح جملہ اصحاب ہدا
ہو نکاح رانڈونکا جلدی جابجا

از طفیل حضرت پیران پیر
غوث اعظم اولیاؤن کے امیر
اور برائے صالحین و اولیا
ہو نکاح رانڈونکا جلدی جابجا

مرشد کامل کا صدقہ یا خدا
غوث وقت و قطب عالم جو ہوا
اپنے اس ناچیز کی سن لے دعا
ہو نکاح رانڈونکا جلدی جابجا
دے مجھے احیاء سنت کا ثواب
کچھ نہین پروا تجھے عالیجناب
سب تجھے آسان ہے میرے خدا
ہو نکاح رانڈونکا جلدی جابجا
مومنو مل کر سبھی آمین کہو
تم بھی مانگو یہ دعا مت جب رہو
حق تعالی سب کی سنتا ہے دعا
ہو نکاح رانڈونکا جلدی جابجا

اب

۳۰

بی بیون کو بھی رہے اسکا خیال — ہی اطاعت شوہر ونکی بس کمال
اونکے راضی سے تمھین جنت ملے — جو رکھے ناراض دوزخ مین جلے
قول پیمبر کا تم کو دون بتا — عورتونکو کس عنایت سے کہا
جو کسی عورت میان راضی رکھے — شرک سے بچکر نمازین بھی پڑھے
جنتی بیشک وہ ہی جسدم مرے — درد غم اوسکا سبھی جاوے پرے
اور رکھے ناراض جو اپنا میان — ہی جہنم کی وہ کنیا بیگمان

فائدہ

مرد جو ہین سب سنو ای بھائیو — عورتین ساری سنو ای مائیو
راہ حق ہمنے تمھین بتلا دیا — اور برا رستہ جو تھا جتلا دیا
اب خدا تمکو ہدایت دی شتاب — ہی دعا بالخیر پر ختم کتاب
تم بھی آمین کہتے جاؤ مومنو — جا بجا کا لفظ تم جسدم سنو

خاتمہ بر دعا

اور جو لالچ نے کیا تمکو حزین — کیون نہین کرتے ہو آپسمین کہین
تو رہی وہ مال اور ساری زمین — دوڑکر لوٹوارے دنیا و دین
اور جو آپسمین نہ دیکھو برملا — تب مسلمان دیکھ لو تم دوسرا
پھر جو اوسکا حق ہو از روے کتاب — کیون دباتی ہو ارے خانہ خراب
جو اوسے اللہ نے اولاد دی — اونکو مان کا حصہ پہونچے گا تبھی
اور جو بے اولاد کے وہ مر گئی — پھر تمھین مختار ہو اوسکے سبھی
الغرض دونون گناہون سے بچو — زندگی دن چار ہی توبہ کرو

بیان میان بی بی کے حقون کا

بعضے جاہل بی بیونکا حق نہ دین — چھوڑکر بی بی زناکاری کرین
اونکا بھی ستور سامنہ ہوگا برا — دین و دنیا مین پڑی غضب خدا
بی بیونکا حق مسلمانو سنو — اوسکا واجب ہی ادا کرنا گنو
ستر پردے مین رکھو اونکو مدام — حسب لائق دو اونھین کپڑا طعام

اور ندو تکلیف تم اونکو کبھی
دین کی باتین سکھا دنیا سبھی
اور سرا اونکا کرو جلدی ادا
قرض کے مانند واجب ہی سدا
اور ندو گالی سنو اونکو بری
جانور کی طرح مت مارو کبھی
ہان جو ہووے بے نمازن و لنواز
پہلے کہدو منہ سے بی بی پڑھو نماز
پھر نمانے مار کر سیدھی کرو
رین کی باتون مین اللہ سے ڈرو
مارنے سے بھی نمانے جو کبھی
چھوڑ دو دیکر طلاق اوسکو جبھی

مسئلہ

جو کوئی دو بی بیون سے گھر بھرے
دونونکا حصہ برابر حق سے دے
گھر جدا دونون کا کر دیوے بھلا
تو رہین خوشحال وہ دونون سدا
بولنے مل بیٹھنے آرام مین
دونون کو یکسان رکھے ہر کام مین
گر کریگا فرق دونون مین غبی
ظلم کرنے سے وہ ہوگا دوزخی
یہ گنہ سب سے بڑا جانو سبھی
ظلم مت کرنا مسلمانو کبھی

ن دونون کا حصہ برابر دیکر

جسقدر اللہ نے دلوا دیا
ہر کسیکا حصہ حق بتلا دیا
ویسے ہی دیدو مسلمان گر ہو تم
کسلیے کرتے ہو اوس مین بیش و کم
ایکدن سب چھوڑ کر مر جاؤ گے
بوجھ اپنی جان پر لدواؤ گے
کسلیے کرتے ہو یہ ظلم و ستم
ہو چکا بس اب تو لوگو جاؤ تھم
حق بہن بیٹی کا مت رکھنا کبھی
جو کہ اونکا ہو وہ دیدینا سبھی
اور یہی بعضون کے دل پر ہی خیال
بلکہ کہتے ہین زبان سے یہ مقال

جو سگا بیدین ہو وہ نا سگا	بعد ازان رشتہ تو اوس سے نا لگا
چھوڑ دے اوسکو پرے بس دور کر	دینداروں کو سگا منظور کر

بیان اون لوگون کا جو بہو بیٹی بہن کا حق نہین دیتے ہین اور ظلم سے اون کا حق دبا کے حرام کھاتے ہین

بعضے لوگونکا سنو پھر دلسے حال	دو جہانکا اسلیئے آیا وبال
حق بہن بیٹی کا وہ دیتے نہین	ظلم سے کھاتے ہین وہ اونکی زمین
یہ تو کھانا جیسے ہی سور حرام	اور بنانا ہی جہنم مین مقام
سب دھریجاویگی سر پر یہ زمین	ظلم سی جتنی دباتے ہین کہین
جسطرح قارون پر لادا گیا	ویسے ہی انکا گلا باندھا گیا
گر مسلمان ہو گئے تم بیدغل	حکم ایسا ہی کرو اوسپر عمل

جو نکاح بیوہ کا کر دینگے کہین
اوسکے حصے کی زمین جاوی وہین
اسلیئے اسبات مین کرتے ہین ٹال
ہائے ان پر آئیگا کیسا وبال
ہو چکا اوسکا ابھی اوپر بیان
کر دیا جو کچھ کہ تھا سارا عیان
اس خیال خام نے اونکو مدام
ہی کھلایا خوب سا مال حرام
حقتعالے سے مسلمانو ڈرو
اس خیال خام سے توبہ کرو
کسلیے کھاتے ہو سور کے کباب
حق بہو بیٹی کا تم دیدو شتاب
اور کرو انکا کہین جلدی نکاح
جس مین بخشش ہو تمھاری اور فلاح
اور

بیان فخر بالانساب کا

کافرونکی ہی یہ عادت باتمین
مارنا شیخی بڑائی ذات مین

جن مسلمانون کو یہ آزار ہی
اونپہ رب کی جان لو پھٹکار ہی

کیا بڑائی مارتے ہین وہ غبی
باپ سبکا ایک ہی آدم نبی

اصل پھر سبکی منی دیکھو سہو
اور پیا ہی پیٹ مین گندہ لہو

بعد مرنیکے برابر پھر سبھی
اب کہو شیخی کہان جاتی رہی

جو کرین اچھے عمل اشراف ہین
جو کہ ہون بیدین وہ اجلاف ہین

یعنی بدکاری کرین پیوین نشا
حق دباوین غیر کا ظالم سدا

جھوٹ بولین اور سدا کھاوین حرام
بے نمازی بدعتی مشرک تمام

انکو فرمایا کمینہ اور رذیل
حق تعالی نے بقرآن مجید

اور جو ہووے متقی پرہیزگار
حق تعالی سے ڈرے لیل و نہار

اوسکو فرمایا بڑا اشراف ہی
آچکا قرآن مین یہ صاف ہی

بیت

کافر ونکی ہی یہ عادت باتمین
جن مسلمانون کو یہ آزار ہی
کیا بڑائی مارتے ہین وہ غبی
اصل پھر سبکی منی دیکھو سہو
بعد مرنیکے برابر پھر سبھی
جو کرین اچھے عمل اشراف ہین
یعنی بدکاری کرین پیوین نشا
جھوٹ بولین اور سدا کھاوین حرام
انکو فرمایا کمینہ اور رذیل
اور جو ہووے متقی پرہیزگار
اوسکو فرمایا بڑا اشراف ہی

مارنا شیخی بڑائی ذات مین
اونپہ رب کی جان لو پھٹکار ہی
باپ سبکا ایک ہی آدم نبی
اور پیا ہی پیٹ مین گندہ لہو
اب کہو شیخی کہان جاتی رہی
جو کہ ہون بیدین وہ اجلاف ہین
حق دباوین غیر کا ظالم سدا
بے نمازی بدعتی مشرک تمام
حق تعالی نے بقرآن مجید
حق تعالی سے ڈرے لیل و نہار
آچکا قرآن مین یہ صاف ہی

بیت

کافرونکی ہی یہ عادت باتمین
جن مسلمانون کو یہ آزار ہی
کیا بڑائی مارتے ہین وہ غبی
اصل پھر سبکی منی دیکھو سہو
بعد مرنیکے برابر پھر سبھی
جو کرین اچھے عمل اشراف ہین
یعنی بدکاری کرین پیوین نشا
جھوٹ بولین اور سدا کھاوین حرام
انکو فرمایا کمینہ اور رذیل
اور جو ہووے متقی پرہیزگار
اوسکو فرمایا بڑا اشراف ہی

مارنا شیخی بڑائی ذات مین
اونپہ رب کی جان لو پھٹکار ہی
باپ سبکا ایک ہی آدم نبی
اور پیا ہی پیٹ مین گندہ لہو
اب کہو شیخی کہان جاتی رہی
جو کہ ہون بیدین وہ اجلاف ہین
حق دباوین غیر کا ظالم سدا
بے نمازی بدعتی مشرک تمام
حق تعالی نے بقرآن مجید
حق تعالی سے ڈرے لیل و نہار
آچکا قرآن مین یہ صاف ہی

بیت

کافرونکی ہی یہ عادت باتمین
جن مسلمانون کو یہ آزار ہی
کیا بڑائی مارتے ہین وہ غبی
اصل پھر سبکی منی دیکھو سہو
بعد مرنیکے برابر پھر سبھی
جو کرین اچھے عمل اشراف ہین
یعنی بدکاری کرین پیوین نشا
جھوٹ بولین اور سدا کھاوین حرام
انکو فرمایا کمینہ اور رذیل
اور جو ہووے متقی پرہیزگار
اوسکو فرمایا بڑا اشراف ہی

مارنا شیخی بڑائی ذات مین
اونپہ رب کی جان لو پھٹکار ہی
باپ سبکا ایک ہی آدم نبی
اور پیا ہی پیٹ مین گندہ لہو
اب کہو شیخی کہان جاتی رہی
جو کہ ہون بیدین وہ اجلاف ہین
حق دباوین غیر کا ظالم سدا
بے نمازی بدعتی مشرک تمام
حق تعالی نے بقرآن مجید
حق تعالی سے ڈرے لیل و نہار
آچکا قرآن مین یہ صاف ہی

مسئلہ فرد یم

مسئلہ اک اور ہی کہنا ضرور
جس سے ہوگا قوتون کا سب پہ نور
چکہ بیوہ کی کہین شادی کرین
اوسکی زیارت کو ترین جاری کرین
کیونکہ اوسکا ہوگیا عالیمقام
چکہ اوسنے کیا سنت کا کام

۱ ماں بہن بیٹی بہو اور ساس جان
۲ اور کیا جس سے نکاح اوسکی بیٹی
۳ اور نکاحی باپ کی سوتیلی مان
۴ اور پیا ہو دودھ جسکا دہ حرام
۵ دودھ پینے سے نکاح اوسنے حرام
ان سوا جتنی ہین سب عورت حلال
اور جو ان مین سے کوئی بیوہ ہوئی
۶ سو شہیدونکے مراتب کو تولے
اور بچے اوس جہم جو ہی لکھا
کچھ نہ کیجو جاہلون کا تو خیال
جبکہ جاہل تجکو ماریں بولیان
جب تو ہیگا سو شہیدونکا ثواب

۷ پھر بھتیجی بھانجی خالہ کو مان
۸ اور ہین ہی باپ کی یعنی پھوپی
۹ ہی نکاح اوس سے حرام اے مہربان
۱۰ اور جو ہو بیٹی اوسکی لاکلام
۱۱ جتنے ہین ماباپ کے رشتی سے نام
کر نکاح ہرگز نہ تو سنت کو ٹال
غیر سے کرنے نکاح اوسکا بھی
ایسا درجہ پھر کہان تجکو ملے
راندڈ کا رکھنا ہی گھر مین ناروا
جانیو بھونکین ہین کتے یا شغال
وہ شہادت کی سمجھیو گولیان
زخم لگتے ہین زبانکے بیحساب

۱ جو بیوہ کا چھوڑے نا نام سے
۲ اوسکا بچہ لاولد ہو یا نامرد
۳ وہ بھی جاوے نکاح ثانی کرے
۴ یعنی پہلے ہو چکا اسکا بیان
۵ کیونکہ سنت سے سلطان اوسپر ہوا
۶ یعنی سنت کے فرض ہونے کا بیان

۱ جسقدر کہ اوپر لکھا ہے کہ جن عورتون سے نکاح حرام ہے اوسی طرح جس عورت کا داماد باپ کی طرف سے یا ماں کی طرف سے بھی نکاح حرام ہے ۱۲

جو کوئی مصنف مذکور نے پہلے اسی دعا پر کتاب جنتی زیور کی بعد ایک مرتبہ پڑھکر اور بیان بڑھا کے گئے ۱۲

دعا

خداوندا بحق مصطفےٰ کے — طفیل فاطمہ خیر النسا کے
تمامی آل پیغمبر کا صدقہ — سبھی اصحاب آنسرور کا صدقہ
دعا سنلے کرم سے میری باری — نکاح بیوؤنکا اتبو کردے جاری
ہدایت اس سے ہو خلقت کو ہاری — کہی مین نے جو یہ رانڈونکی شادی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

بیان پردے کا دوسری بحر مین

جن مسلمانون کو آفت آگئی — اونمین رسم ہندوانی ماگئی
نام پر دیکا نہین پردہ کرین — ہی نکاح جن ہی روا سارے جنین
آتے جاتے ہین گھر ونمین بے ہراس — کیون نہین کیتے وہ پردہ ناشناس

بیان اون عورتون کا

جنسے نکاح کرنا ہمیشہ حرام ہی

ابتدا بعضے نکاح دائم حرام

ہین وہ اتنی عورتین کن کن کا نام

۲۵ غیر مرد سے چھپین ہین پردہ وہ یہی — جو تابعدار ہو حضرت نبی کا ۲۵

حکم کے اندر ہو اسکے برابر ہین سبھی — بنے جنت مین بیشک گھر اوسی کا

نکاح جنسے روا سب کہا — بیان تک پہونچا ہون اب یہان

بے حجابی بیوقوفی ست ہو جاتا — یہان تک پہونچا ہون اب یہان

یعنی ابھاج جیسے دیوروں سے بھی — بجا ہی اوسکی بھی پردہ سبھی

اور جیٹھ بھی کو بھی پردہ ہے واجب — کیونکہ ان سب سے نکاح کرنا روا

جب ہو بیوہ یا طلاق اونکو ملا — اور جیٹھ بھی کی بیٹی سے حضرت

اور بھتیجی خالہ کی دختر سے حضرت — اور بھتیجی پھوپھی کی دختر سے حضرت

یہ نکاح شادی ہی ہر دو انسے حرام — اور سالی سے تو ایسا سمجھ

کیونکہ وہ دائم نہین ہی نا روا — جبتلک اوسکی بہن ہے ہی نکاح

تب تلک سالی کو کرنا بیفلاح — جب کہ اوسکی بہن یا دے طلاق

تب نکاح سالی سے ہوتا ہی روا

بیان شادی کی بری رسمون کا

جنھون کو رسم کفاری نے گھیرا
وہ باندھین بیاہ مین کنگنا و سہرا
برہمن پوچھ کر شادی رچاوین
سلامی قبر کی لے جا کر اوین

کیون ایسونکی لیے کھوتے ہو ایمان
سمجھتے کیون نہین تم ای مریجان

یہانپر چار دنکا ہی بسیرا
پھر آخر قبر کے اندر اندھیرا

نہ کام آوی وہان رشتہ و ناتا
یہ جھوٹا چار دن کا ہی سنگاتا

پیمبر کا کہا جو شخص مانے
اوسی کو روشنی اچھی ٹھکانے

بیان دوسری رسم کفاری کا

سنو اک اور بھی ہی رسم جاری
ہوئی ہی کفر کی اونکو بیماری

نہین مل بیٹھکر کھاتے ہین کھانا
میان بی بی کبھی اک جا پہ دانا

ہنودون کی رسم مانی اونھون نے
جو چھوڑا کام سنت کا سبھون نے

کہان ایمان کا اونکے ٹھکانا
کرین جو کام جاہل ہندوانا

ارے توبہ کرو حق بات مانو
نبی کے کام کو دلسے پچھانو

میان بی بی جو ہون بچے بلاو
اکٹھے بیٹھ کر کھانے کو کھاو

خدا تمکو بڑی دیویگا برکت
کروگے جب ادا حضرت کی سنت

بیان بیوہ کے نکاح کو بُرا کہنے کا

نکاح رانڈونکا جو کہوی بُرا ہی
اوسیدم جان لو کافر ہوا ہی

اسے جو عیب سمجھے گا ذرا بھر
گیا ایمان سے مردود باہر

نہ اوسکے ساتھ پھر کھانیکو کھاؤ
نہ اپنے پاس تم اوسکو بلاؤ

بُرا کہویگی جو عورت نکاح کو
نپہونچے گی کبھی ہرگز فلاح کو

ہوئی وہ کافرہ بس جان لیجے
پھر اوسکے ہاتھ کا پانی نہ پیجے

کرو اوسکو جدا گھر سے نکالو
تم اپنے دین ایمان کو سنبھالو

کرے توبہ نکاح منظور کرلے
کرو خاطر اوسیدم سب سے پہلے

یہی مضمون جو مینے لکھا ہی
یہ فتوا خاص مکّے مین ہوا ہی

سوا سو عالمون نے لکھدیا ہی
نمانے جو کوئی کافر ہوا ہی

بیان بیوہ کے نکاح کو بُرا کہنے والون اور منکرونکی سزا کا جب تعزیر دینے کا قابو نچلے

مسلمانو یہ رسم کفر توڑو
نچھوڑین جو کوئی تم اونکو چھوڑو
کرو موقوف اونسے کھانا پانی
یہی ایمان کی ہی گی نشانی
غمی شادی مین تم اونکی نجانا
نہ اپنے کاج مین اونکو بلانا
مرے بھائی تم ایسون سے نہ ملنا
نہ راہ دین سے ہرگز پھسلنا
گر ان لوگون سے تم ملتے رہوگے
تو اپنے دین و ایمان کو تجوگے
گیا ایمان جسکا میرے بھائی
پڑا اوسپر بڑا غضب الٰہی
چلے گا ساتھ اپنے دین و ایمان
جدا ہو جائینگے سارے عزیزان
خدا جسدم کرے گا تمکو بیجان
سبھی ہو جائینگے تمسے گریزان
پڑوگے قبر مین جسدم اکیلے
نہون کوئی وہان کنبے قبیلے
اگر بیمار ہو جاوے برادر
نہ کوئی دکھ بٹاوے گا ذرا بھر
اگر بھوکا مرے کوئی بچارا
نہ دیویگا اوسے کوئی سہارا
اگر تمسے کسیکو موت آوے
نہ اون مین سے کوئی تمکو بچاوے
کیون

ادیت پریس ہزاری گنج کی کاپی

بیان بیوہ کے نکاح سے منکر ہونے کا

بھلو بھائی اہلسنت بنی کی

جو منکر ہو نکاح سے مرد ہو کر
اوسے قہر خدا ہو سے ڈر کر
بڑا جانا نکاح بیوہ سے کرنا
بنی کی چال سے ایسا گذرنا
بہکا جانا پیمبر کے چلن کو
ہوا کافر جنہوں کے جلن کو

ہزارون رسم کفار و کی چھوڑین
اوسیدم چھوڑ دین کنبہ قبیلہ
یہ ہین جھوٹے مسلمان سست ڈھیلے
کہان ایمان کا انکے ٹھکانا
کہ وہ کر دین تو پھر مین بھی کرونگا
کرو تم رئیس تو پوری کرورے
گڑے اونکا جنازہ جس جگہ پر
وہ جب کھاوین اوسیدم تم بھی کھاؤ
اگر شادی ہوا ونمین سے کسی کی
جو ہوا ونمین کسیکے بچہ پیدا
چھٹی کا جب اونھونکے ڈھول باجے
نہین کرتے ہوان باتونکی نقلین

ولیکن ین حق ہی منہ نہ موڑین
سبھی کفار کا ڈھونڈھین نخیلہ
جو رسم کافری پر ہین ہٹیلے
کرین منہ سے جو ہین جھوٹا بہانا
نہین تو قوم سے تنہا رہونگا
مرین وہ جسنگھ تی تم بھی مرو رے
وہین تم بھی دھرو مردہ بنا کر
جہان جاوین وہان پر تم بھی جاؤ
کرو تم بھی رہو ست ہار جی کی
اوسیدم تم بھی کر ڈالو ہو یدا
کرو تم بھی اوسیدن باجی گاجے
مگر ہٹ باندھلی بیوہ کی حق مین

یہ رسالہ اہلسنت کی خیر خواہی کے لئے مفت تقسیم کیا گیا ہے

یہ رسالہ جو کوئی بیوہ سے نکاح کرنے کو برا جانے اور اسکو شریعت کا خلاف سمجھے اور اسکے نکاح سے انکار کرے اسکا انکار کرنا اور اسکو برا جاننا اور اسکے نکاح کو خلاف شرع سمجھنا اور اسکے نکاح سے انکار کرنا اور اسکو برا جاننا اور اسکے نکاح کو خلاف شرع سمجھنا

کہ فرمائی نبی نے ہی یہ گفتار — بگڑجاوین جب اس امت کے اطوار
مری سنت کو جو تھامے رہاوے — مراتب شہید ونکا وہ پاوے
سواب تم دیکھ لو سنت کو چھوڑا — پیمبر کے چلن سے منہ کو موڑا
تواب جو شخص یہ سنت چلاوے — تو بیشک مرتبہ ایسا ہی پاوے

بیان بہانہ کرنے والون کا

کہین منہ سے نہین جو دلسے مانین — کرین وہ اسطرح جھوٹے بہانین
کوئی کہتا ہی صاحب مین تو راضی — مگر بیوہ نہین ہوتی ہی راضی
کوئی کہتا اسیدم مین تو کردون — یہ رسمین کافرون کی دور دھردون
مگر دو ایک کردے کوئی پہلے — تو پھر بیوہ مرے گھر کیسے رہ لے
کوئی کہتا ہو بیٹی تو راضی — مگر دیور برادر اوسکا پاجی
کوئی کرتا ہی ایسا عذر آکر — اجی روٹھا پھری ہی وہ برادر
کوئی کرتا ہی یون آکر بہانہ — کرون گا مین اگر کردے فلانہ

خیال خام یہ تیاگو سوجھا یا
ارے شیطان سے نکلو دعا یا
سبھی ملکر مجھے طعنے کرین گے
ابھی کردون مگر جسدم مرین گے
نکالینگے مجھے بستی سے بھائی
سبھی کہتے ہین یہ بیوہ نکاحی
سمجھ لینا ہمارے کام آئیگی
سمجھ لینا ہمارے کام آئیگی
سمجھ لینا ہمارے کام آئیگ

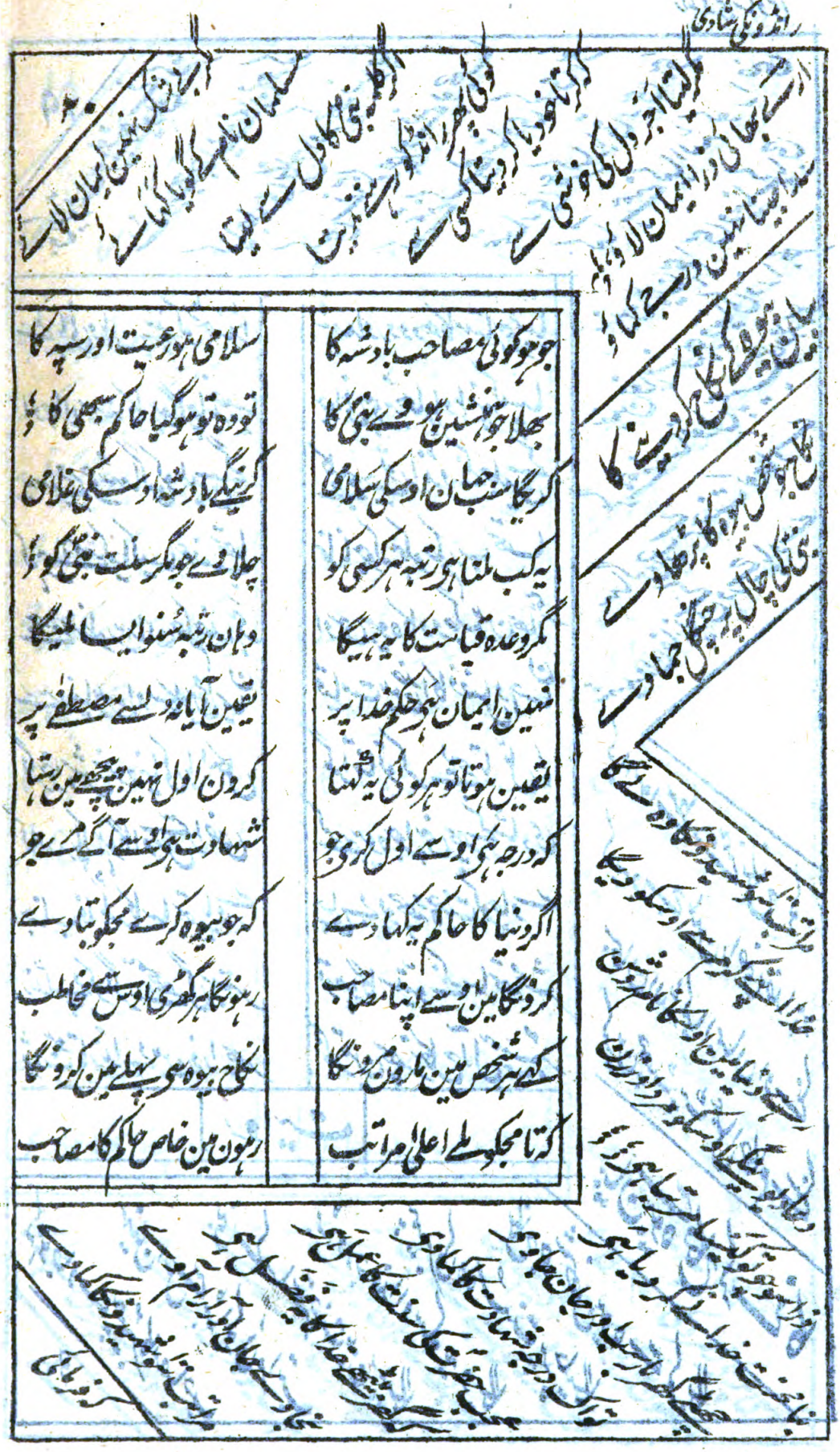

نبی کی وقت مین بوڑھیون نے اکثر
سنے درجے جو ایسے کان دھر کر
کیا جلدی نکاح اور کچھ نسوچا
کسی نے آنکر پھر اونسے پوچھا
کہ تمنے کس لیے شادی کری ہی
تمھاری عمر کیا باقی رہی ہی
کہا ہمنے کیا اللہ کو راضی
نہین ہین ہم اسی دنیا کے پاجی
نہین خواہش ہی دنیا کی ذرا بھر
مگر ہمنے سنا قول پیمبر صلی اللہ علیہ وسلم
سہاگن جب مرے جنت کو جاوے
شہیدون غازیون کے درجے پاوے

ملے پانی وہان پینے کو ٹھنڈا
شہد اور دودھ کا بہتا ہی بمبا

اوجالا منہ کا ہوگا چاند جیسا
جوانی ہی بڑھاپا وہانپہ کیسا

یہ سب درجے سہاگن کو ملین گے
کلیجے جب تو رانڈونکے جلین گے

کہ ہی ہمنے کیا کیسا غضب تھا
نمانا جو کہ ہمکو حکم رب تھا

جسے منظور یہان حکم خدا ہی
اوسی بیوہ کا دو جگ مین بھلا ہی

رہے دنیا مین اوسکا دین و ایمان
قیامت مین خدا کا فضل و احسان

اگر خواہش نہو دنیا کی بالکل
مگر اتنا تو کر لیجے تامل

کہ اللہ پاک ہوگا اوس سے راضی
کرے بیوہ جو اپنی پھر کے شادی

جناب فاطمہؓ کا ساتھ پاوے
چلی بے پوچھ وہ جنت کو جاوے

رنڈاپے کو اگر سمجھے گی بہتر
تو ہوگا ستیونکے ساتھ محشر

ثواب ہوتا رنڈاپے مین ذرا بھر
نکرتین پھر نکاح آل پیمبر

روایت

کیا اسواسطے ہمنے نکاح کو
کہ یہ درجے ملین راضی خدا ہو
سبحان اللہ کیا ایمان اونکے
کرین چھٹ پٹ عمل احکام سنکے

بیان بیوہ سے نکاح کرنے کا

نکاح جو شخص بیوہ سے کریگا
پیمبر کی وہ سنت پر چلیگا
بڑا درجہ خدا اوسکو یہ دیگا
نبی کے ساتھ جنت مین رہیگا
نہین اس سے بڑا کوئی مراتب
کہ ہو جاوے پیمبر کا مصاحب

سہاگن جو مرے پھوٹ کرمنا نہ کرے
سہاگن پوجا پین مرے کی
سبحان اللہ فضیلت کیا کہے گا
جماعت مین شہید ونکے لے گا
اوسے درجہ شہادت کا ملے گا
اور ان درجون کو پھر کماوے گا
یعنی پھر بیاہ کرے گا

رہا ہو پریشان بھی اوس سے راضی
چلی جاے پوچھو دو جنت کو جاوے
خدا کے فضل سے انعام پاوے
سدا کرے وہان عیش کے پہنے
جڑے موتی سے اور سونے کے گہنے

مرینگے جسکے چھوٹے چھوٹے بچے
تو پھر بھی جانو اوسکے بھاگ اچھے
کہ وہ ماباپ کو محشر مین آکر
پکڑ لیجا ئینگے جنت کے اندر
نکاح کرنے سے یہ ہوتی ہے برکت
یہان بھی اور وہان بھی ہوگی عظمت
کہان اس مرتبے کو رانڈ پاوے
کہ وہ اوتی ہوتی جگ سے جاوے
سہاگن کرتی ہے جو کام گھر کے
ملینگے غازیون کے اوسکو درجے
حمل کا بوجھ جسدن سے اوٹھاوی
اور جبتک دودھ بچے کو پلاوے
ثواب اوسکو ہمیشہ غازیونکا
اوسے درجہ ملے گا عابدونکا
اگر مرجاے اس مدت کے اندر
شہادت ہے اوسے قول پیمبر
وہ جتنے بار بچے کو پلاوے
تو گویا ہر دفعہ مردہ جلاوے
کہان اسکے ثوابونکا ٹھکانا
بھلا رانڈو تمھین ہے کیا بہانا
وہ جسدن دودھ بچیکا چھڑاوے
فرشتہ ایک اوسکے پاس آوے
پکڑ کر اوسکا سونڈھا یہ دعا دی
کہ یہ دن پھر خدا تجکو دکھاوی

سہاگن ہین بعل پیمبر کی پیاری
رنڈیون ہین بعل پیمبر کی ناری
سہاگن ہین بعل پیمبر کی پیاری
رنڈیون ہین بعل پیمبر کی ناری
سہاگن ہین بعل پیمبر کی پیاری
رنڈیون ہین بعل پیمبر کی ناری

کسے ہی جسطرح رنڈویکا پھر گھر	تیرا ای باوی ہو ویگا بہتر
سنو یہ حکم ہی اللہ کا جاری	مرے آگے خصم یا زن بچاری
کرو پھر حکم ہی دونون کی شادی	رہے تب رانڈ رنڈوے کی ابادی
ثواب اسکا سنو دونا ملے گا	جو رنڈوا رانڈ شادی پھر کریگا
اول تو اوس مصیبت کا اجر ہی	دوبارہ اور سنت کا چھتر ہی
کہے وہ بات ہی جاہل پنے کی	کھلے گی آنکھ جب دنیے سنی گی

قول تیسرا

کوئی کہتی ہی کلمہ کفر ظاہر	وہ سمجھے گا جو ہو علمونسی ماہر
کہ شادی دوسری مین کیا کرونگی	بس اب ایمان سے بیٹھی ہونگی
کرونگی اب سدا مین تو عبادت	کلام اللہ کی ہر دم تلاوت
ہوا اس قول سے اوسکے یہ ظاہر	سہاگن ہین سبھی ایمان سے باہر
اور اوسنے بھی کفر اب تک کمایا	ہوئی جب رانڈ تب ایمان آیا

اور شیطان اسے ایسی ڈرگائی
سمجھو ون چھوڑ دیا ہے اوسنے ابھی نباہی
سہاگن کا ہے ایمان جب تک ہے سہاگن
ہوئی جب رانڈ ایمان فا ہوگئی
ہوئی جب رانڈ شیطان عالم
نہین بنظر رہی عبادت
سمجھو اس عبادت کو
رنڈوے پہ ہین یہ جو ہین
ہے رنڈوے پہ ہین یہ جو ہین
ہے رنڈوے پہ ہین یہ جو ہین
ہے

اقوال بعضی نادان رانڈوں کے

قول دوسرا

بعضی رانڈ کہتی ہے

اولٹ جاوی اگر سب لین بالکل	نہین کرنا ذرا اس مین تامل
اگر برباد ہوجاوے وہ بستی	جہان ہوتا ہو ایسا خون و خستی
زنا جسجا پہ ہووے گا بکثرت	چلی جاویگی وانسے خیر و برکت
ٹپیگا کال اون لوگونپہ بھاری	مرین اکثر پڑے اون مین بیماری
زنا ہوتا ہی خفیہ اون جگہون مین	جہان بن مرد عورت ہو گھرون مین
ڈرو لوگو عذاب سے خدا کے	اگر تم اُمتی ہو مصطفےٰ کے
کرو تم پیروی حضرت نبی کی	یہ چھوڑو رسم کفر و کافری کی
اگر رستہ ہی کا تم نہ لوگے	تو بیشک کافرونکے ساتھ ہوگے
جہنم ہی ٹھکانا کافرون کا	بلاشک اور اونکے ساتھیون کا
کرونگی مین جلدی دیر کیا ہی	علیؓ کو یون پیمبر نے کہا ہی
نکرنا اے علیؓ تم دیر اس مین	کہ بیوہ کا نکاح ہو جائے فی الحین
کسے عورت پہل یا مرد پہلے	کہ جسکے بعد سب لوگونمین پھیلے

بعضی رانڈ کہتی ہے

بعضی رانڈ کہتی ہے

بعضی رانڈ کہتی ہے

کہ روکا اوسنے پیدائش کا ناکا
وہ ہی بے شک سنو دشمن خدا کا
خدا نے اسلیئے جوڑا بنایا
کہ ہو پیدا بہت آدم کا جایا
سو جسنے رانڈ کو روکا نکاح سے
عداوت اوسنے پیدا کی خدا سے

کہو حجت تمھارے پاس کیا ہی
جو تمنے کام کافر کا کیا ہی

اسی درجے مین بعضے پیر جی ہین
جو رسم کفر کے بھی پیر جی ہین

عجب حضرت کی ہی پرہیزگاری
جو رسم کفر بھی رکھتے ہین جاری

کہو جب پیر جی رسمونکو پکڑین
تو کیونکر پھر مریداونکے نہ بگڑین

جو کوئی مولوی حافظ کہاوے
جوان بیوہ کو پھر گھر مین بٹھاوے

کرے وہ جاہلونکی ریس پوری
نہ جانا ایکدن ہوگی حضوری

تو اوس سے بھی خفا اللہ نبی ہو
بھلا مقبول کیسے بندگی ہو

غرض جو کفر کا پیرو ہوا ہی
خدا کا جان لو دشمن ہوا ہی

نہین ہی قوم کا اسمین اجارا
جو مانے حکم ہو اللہ کا پیارا

مسلمانو خدا کا خوف کیجو
سبھی لوگو یہ مسئلہ دیکھ لیجو

مسئلہ

کسی نے گھر مین جو بیوہ بٹھائی
خدا سے اوسنے ٹھانی ہی لڑائی

تنبیہ

نبی آدم خدا کے باغ و باڑی
بڑا ظالم وہ ہی جسنے اوجاڑی
اوجاڑین دو جنین ثابت کیا ہی
نکاح سے جو کوئی منکر ہوا ہی

کیا جس زن نے اپنے منہ کو کالا
گرایا پیٹ بچے کو نکالا
نکاح کے کیا عجائب قاعدے ہین
کہ جس مین دو جہان کے فائدے ہین

مسئلہ

جوان عورت کو جو گھر مین بٹھاوے
نہین اوسکا کہین وہ گھر بساوے
گنہ اوسکو مہینے مین ہو ایسا
کہ جیسے خون کرتا ہو کسیکا
سنو اک خون سے غضب الٰہی
اوترتا ہی پڑے جگ مین تباہی

اولٹ

جہان تن دیکھو رانڈون کی بپت
شمالن کو خدا نے دی ہے عزت
اوسے بھی مرد کا جورا دیا ہے
بٹھانے کو نہیں پیدا کیا ہے
بنالی مرد کے خاطر لوگائی
کہو تن تن تمہارے کیا سمائی
یہ تم نے کیا بیوہ بٹھائی
تمہیں انکار ہے حکم خدا سے
یا بہتر ہے تمہارا مصطفےٰ سے
جو اچھا آپ کو سمجھا نبی سے
تو بے شک ہو گئے کافر بھی سے

خطاب بقوم رجپوت مسلمان

سنو ای بھائیو رجپوت ساری	مسلمان ہو گئے لیکن بگاری
نہ چھوڑو گے اگر یہ رسم پچھلی	نہ آویگا تمہیں ایمان کچھ بھی
مسلمان کیا ہوئے کافر مرو گے	جو رسم کفر ہے ایسے اڑو گے
نہیں کرتی ہو کیوں بیوہ کی شادی	اوسے بیدوس جیتی کیوں جلا دی
بٹھانا تھا تو پہلے کیوں کیا تھا	بگانے مرد کو کیوں دیدیا تھا
بڑی اب شرم ہے اوسکو بٹھانا	اور جیتی جان کو ایسا جلانا
اگر توبہ نہیں کرتے نیکے پاپی	خدا کا قہر آویگا شتابی
پڑیگا کال سب بھوکے پھرو گے	جوانا مرگ پھر ساری مرو گے
اگر تمنے کہا کلمہ نبی کا	تو کرتے کیوں نہیں کہنا نبی کا
نبی نے خود کری بیوہ سے شادی	اور اپنی آن بھی پھر کر نکاح دی

بٹھانا رانڈ کا غیرت گنوانا
تو ہے کفر جیسے نبوت سے نبوت
مخالف ہو گئے تم دین حق کے
بلاشک ہو گئے تم کفر تو رو
نہیں کہنا مسلمانی کا چھوڑو
حال بیوہ بیاہ قاضی
بیوہ بھی ہو تو کیا قاضی بیاہ دیں
بگاڑ کر تو کیا قاضی کا فائدہ
اور اپنے گھر میں بیوہ کو بٹھاویں
مسلمان غیرت کرتی قاضی تمہاری
ہو تمنے راہ بیوہ کی بگاڑی

رسوم کفر پر ایسے اڑے ہین
بتاوے جو کوئی اوس سے لڑے ہین

مسئلہ

کریگا یہ سامنا عالم کا کوئی
تو دولت دین کی کافر نے کھوئی
حقارت جو کہ عالم کی کرے گا
تو بیشک جان لو کافر مرے گا

خشی خان نے بڑی بھاوج نکاحی
غزنجان جب مری اونکے تھی بھائی

پٹھانونکی یہ ہین دادا و دادی
انھین سے ہی پٹھانونکی آبادی

ابھی تک ہی خراسانمین یہ دستور
کرین جلدی نکاح بیوہ کا منظور

کتب مین حال مغلونکا بیان ہی
کہ یہ بھی نسل بیوہ کی عیان ہی

لکھون گر حال مین سبکا ذرا سا
تو دفتر اور ہو جاوے بڑا سا

یہان مقصود ہی کرنا نصیحت
جتانیکو لکھی اتنی حقیقت

غرض بیوہ کی شادی سے جہان ہی
مغل ہی شیخ یا سید پٹھان ہی

کرین بیوہ کی شادی پر جو طعنے
بڑی دادی کو وہ مارین نشانے

عجب اولاد یہ پیدا ہوئی ہی
بڑونکو بھی برا سمجھے کوئی ہی

کفر کو چھوڑ کر کافر سدا سے
مسلمان ہوتی ہین شاہ و گدا سے

ولیکن آپکے یہ کیسے مسلمان
نہین انکو خیال دین و ایمان

مسلمان ہوکے یہ کافر مرین ہین
جو رسمین کافرونکی یہ کرین ہین

اسیطرح درۃ الناصحین اور فتاوای صدر الشہید مین لکھا ہی

کہو مت ہین مغل یا ہم پٹھان ہین
کہو رجپوت یا رانگھڑ میان ہین
کہ وہ کرتے نہین بیوہ کی شادی
اونھین کی رسم بھی تمنے ملا دی
مسلمان ہوگئے یہ لوگ ظاہر
مگر بالکل نہین ہین صاف طاہر

ابھی تک چال کافر کی چلین ہین
نہ رسم کفر سے ہرگز نکلین ہین
اونھون نے کر دیا تمکو بھگوڑا
جو تمنے راہ حق سے منہ کو موڑا
کہان جاتی رہی غیرت تمھاری
جو تمنے رسم اگلون کی بگاڑی

بالکل خبر نہین ہند مین جاہلون نے اپنے بزرگون اور خاندان کی رسم کو چھوڑ دیا اور ہندوونکی رسم کو اختیار کیا سو بڑی بے غیرتی اور گنہ ع
ع کی بات ہی اور ایسی مثال ہی کہ شیخ سید ہو کر اپنے باپ کو برا جانے اور ہندو کافر کو اپنا باپ کہے خدا پناہ دی ایسی عقل سے ۱۲
رانڈونکی شادی

۱۲

تمامی پادشاہون نے یہ مانا
کیا جلدی سے بیوہ کا ٹھکانا
مگر اس دیس مین ہندونکی رسمین
ملالین جاہلون نے ہین اپسمین
مسلمانون ذرا غیرت سنبھالو
رسوم کفر کو جلدی نکالو

حقیقت حال شیخ سید مغل پٹھان کا

کہین جو لوگ ہم اونچے پٹھان ہین
مغل مین شیخ جی سید میان ہین
رکھین پھر کافرون کی رسم قایم
بڑونسے پھر گئے اپنے وہ ظالم

پیمبرزادیون کی پھر کرادی
دوبارہ خود رسول اللہ نے شادی

مبارک نام اون دونونکا جانو
رقیہ ہی دوم کلثوم مانو

جناب فاطمہ کی ایک دختر
ہوئی بیوہ جو گذرا اوسکا شوہر

ارادہ یہ ہوا حضرت حسن کا
نکاح پھر کر دیا اپنی بہن کا

امامہ تھین پیمبر کی نواسی
ہوئی تھی دو دفعہ اونکی بھی شادی

کری صدیق نے بیوونسے شادی
عمر فاروق نے بیوہ بسادی

جو تھی سبکے بڑے بیوہ سے بیاہی
جنھونسے شیخ سید سب کہائے

بھلا اونسے بڑا اب کونسا ہی
شرافت مین زیادہ جونسا ہی

جو اونسے آپکو سمجھے گا بہتر
تو وہ کافر ہوا سور سے بتر

نہ اوسکے ساتھ پھر کھانا روا ہی
نہ اوس سے بولنا ملنا بھلا ہی

نکاح سی ہو گئی زن اوسکی باہر
حرامی ہو گی اب اولاد ظاہر

نکاح رانڈونکا کرنا سب جگھون مین
چلا آتا ہی لوگو مسلمون مین

جواب دیا کہ گئی پھر ہماری
وہ ہی ہر بات مین تابع تمہاری

اگر بیٹھا نہ کرے اسکا رہیوہ
تو جا نہ ہو عورتون کا ہے یہ شیوہ

کرین اسکا بیسنہ سے دل مین راضی
سمجھ ہی اونکو جیان لوگا لاجی

رنڈاپہ ہی اگر اچھا تو سو ہو
وہ رونی شکل سے ہی اوس سے پوچھو

تمہارا کس لیے ہی اوسکو یاد آیا
قرونی چیچنی کرنی ہی ہاتم

بٹھانا رانڈ کا اوسکو غضب ہی
سو ہرگز کن کا مذہب مین ادب ہی

دکھایا پہلے اوسکو گھر کا آرام
بٹھایا اب بھلا کیون اوسکو ناکام

ارے جلدی سے رانڈونکو نکاحو
وگرنہ پھر کبھی رنڈوا نہ بیاہو

کرین رنڈو دیکو بیاہ کے پھر کی نوشا
اگرچہ ہو وہ بڈھا باپ جیسا

اگر لڑکی بچاری رانڈ ہووے
تو پھر اوسکا نکاح ہرگز نہ ووے

ارے اوسنے تمھارا کیا بگاڑا
جو ساری عمر ہی اوسکو اوجاڑا

کہان جاتی رہی ہی عقل سب کی
سمجھتے کیون نہین ہین بات ڈھب کی

جسے ہو بھوک اک روٹی کی اوسکو
دلاتے ہین دوبارا اور اوسکو

بھلا جسکو ہو نو روٹی کی درکار
اوسے پانچ رکھین بھوکا سدا خوار

کہی یہ بات ہی پردی مین دھر کے
سمجھ لو اپنے دل مین غور کر کے

بٹھا کر رانڈ تمنے کیا اوٹھایا
خدا کا آپ کو دشمن بنایا

یہ ہی کہنا سخن مردون کا بیجا
نہین راضی نکو ے منہ سے بیوہ

بھلا پہلے تمھین اوسنے کہا تھا
نکاح تمنے جو اوسکا کر دیا تھا

اگر محتاج ہون سکے مرد عورت
نکاح کرنے سے ہو جاوی برکت

شفا اونکو خدا کر دے گا جلدی
کلام اللہ مین اسکی خبر دی ہو

جو بیوہ دوسری کرتی ہی شادی
تو بی بی فاطمہ نے بھی دعا دی ہو

تمم

نکاح رانڈون کا حضرت نے کیا ہی
خدا نے خود کتاب اون مین دیا ہی

بھرا اولاد سے پھر ہو بھلا پھر اور کی
پھر اوسکو داو سکی

پھنسے دنیا کی تکلیف رہے
کرے اوسکا جنم آرام سے

پھر

طریقہ کفر کا جو تمکو بھایا
تو پر وہ عورتون کو کیون لگایا
نکاح کرتے ہو کیون پھیرے پھراؤ
پجامہ کسلیے لہنگا پہناؤ
نہ گاڑو قبر مین مردہ جلاؤ
جنازہ کسلیے ارتھی بناؤ
اگر چھوڑین ہین رسمین یہ تو ساری
رکھی پھر کس لیے وہ ایک جاری
جو کوئی رسم کافر کی کرے گا
اوسی کے ساتھ دوزخ مین پڑیگا
مسلمانون ذرا غیرت سنبھالو
یہ رسم کفر ہی اس کو نکالو

نمانے مرد یا عورت بچل کر
گیا امت سی وہ میری نکل کر
نبی نے جسکو امت سے نکالا
ہوا منہ اوسکا دونون جگمین کالا
کواری رانڈ جو ہینگی سراسر
نکاح کرنی مین سب کی سب برابر
عجب اولٹی رسم کافر چلاوین
کواری بیاہین رانڈونکو بٹھاوین
اول تو چاہیے بیوہ کی شادی
کہ اوسکی لٹ گئی گھر کی آبادی
بڑا ہی پاپ جو کافر کماوین
کہ ساری عمر بیوہ کو جلاوین
ستی جلکر بنے ہی راکھ پل مین
یہ جلتی ہین سدا بن آگ جل مین
مسلمانون خدا کا خوف کیجے
گنہ رانڈون کا اپنی سر نلیجے
یہ ہی رسم ہنودون کی فسادی
نہین کرتی ہین وہ رانڈونکی شادی
اگر تمکو لگی یہ رسم پیاری
تو کرتے کیون نہین تم اور ساری
رکھو چوٹی ارے داڑھی منڈاؤ
جنیو ڈال کر ٹیکا لگاؤ
بجاؤ سنکھ پوجو مورتون کو
دھرو حلوا بتونکی صورتون کو

بٹھانے کو نہین ہمنے بنایا
کہ عورت مرد کا جوڑا بنایا
ہوا منکر جو اس حکم خدا سے
بلا شک ہو گیا کافر خدا سے
نکاح کرتا نہین بیوہ بٹھاوے
تو منکر کے سوا وہ کیا کہاوے
خدا کے حکم کی عظمت نجانی
ہنودون کافرون کی رسم مانی
کلام اللہ کو برحق نجانا
منافق جاہلون کا ساتھ مانا
خدا سے پھر گیا مردود گندا
ہوا وہ کافرون لوگون کا بندا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللہ جلشانہ کی تعریف

خدا کی شان ہی کیسی ہویدا
کیا آدمؑ کو اور حوا کو پیدا

پھر اون دونون کو شادی سی کیا شاد
کہ انکی نسل سے دنیا ہو آباد

نکاح حوا کا آدمؑ سے نہوتا
تو عالم کس طرح آباد ہوتا

یہ ہی پھل پھول شادی کا جہان مین
جو سب کچھ دیکھتی ہو تم عیان مین

ہوا پھر حکم ای اولاد آدمؑ
نکاح جلدی کرو بیوہ کا باہم

بنا شوہر نرہنے دو لگائی
کہ ہمنے مرد کی خاطر بنائی

وہ ہین اوسکے خدا دیکھو عیان ہی
کہ جنکے واسطے چھوڑا قرآن ہی

نبی صاحب کی تعریف
صلی اللہ علیہ وسلم ۱۲

درود اللہ کی ہو جو نبیؐ پر
اور اونکی آل و اصحابون سبھی پر

محمدؐ نام جنکا بر ملا ہی
خدا کا دوست ختم الانبیا ہی

ہمارے واسطے پیغام لایا
بھلا اور جو برا سب کچھ بتایا

کہا اکدن جو بیٹھی قوم ساری
نکاح کرنا یہ سنت ہی ہماری

نمانے

علی بن ابراہیم نطاح	عبد الجلیل	عبد اللہ محمد ابن	محمد السید	علی بن احمد ابو مہرین
حمد عثمان	احمد جلبس	محمد صالح	احمد فتاح	محمد سلیمان
سید علی	علی بن عبد الرحمن	سید محمد حیات	محمد حسین	عبد اللہ حبشی
حماد	سید عبد المحسن	حامد ابن محمود	عبد العزیز	علی بن حامد
محمد بن علی	مسعود	عبد الرحمن	ابراہیم ابن حسین	عبد اللہ حضرمی
سید علی	عمر	سید محمود	محمد سعید	حسن ابن محسن
عبد الہادی	مبارک	رحمت اللہ	محمد عمر	عبد الستار
سحق ابن علی	علی طحال	احمد رفاعی	محمد عثمان کردی	محمد سید سبط میر غنی
سید عمر ابن سبط میر غنی	یوسف	محسن	عبد القادر رومی	قاسم
سید عبد الرحیم	عبد العزیز ہاشمی	سید طاہر	ہاشم بن قاسم	سید عثمان
ابو بکر قماشی	علی حریری	حبیب ابن طیب	سید عبد الباقی	فاروق عبد القادر




مصطفیٰ حسن اللہ
ابراہیم ابن حسن
سید یوسف
عبد الجلیل
احمد ابن محمد
سید محمد عارف
محمد صادق
محمد سعید بصیر
محمد سیوطی
حسن طیب
عبد القادر خوکیر
ابراہیم الفتن
محمد جار اللہ
علی رھنی
محمد سید صالح
سلیمان عیسیٰ
محمد حبیب اللہ
عبد الرحمن حمال
محمد الکتبی سید
شیخ النحراوی
محمد شرقی
حسن
سلیمان عقبہ
سید عمر شطہ
عبد الحمید
احمد
مصطفیٰ عفیفی
منصور
شیخ منشاوی
محمد راضی
عبد القادر شمس
عبد الرحمن افندی
عبد القادر السلحی
عبد المطلب
احمد ابو الخیر
احمد کمال
محمد حسن
محمد سعید
علی جودہ
عبد اللہ السید
حسن عرب
ابراھیم
احمد امین
شیخ فردوس
عبد الرحمن عجمی
عبد اللہ مشاط
شیخ عمر شاعر
عبد القادر مشاط
حبشی سید احمد
عباس ابن جعفر
خلیل ابن الخلیل
الفقیر الی اللہ یحیی ابن مکرم
محمد سالم عاشر
علی بن عبد اللہ شاذلی
محمد ابن ابراھیم

بیوہ عورتون کا ظلم اور خون جمع ہوکر جناب رسول خدا سے فریاد کرنے آیا تھا سو
عنقریب اون مسلمانون پر خدا کا غضب اور قہر آنے والا ہی جلدی خبر کرو کہ توبہ کرکے
جلدی سے بیوہ عورتونکا نکاح کردین ورنہ غضب الٰہی کی ایسی بھاری وبا
آویگی اور قحط پڑے گا کہ اکثر شہر زید کی طرح غارت اور تباہ ہوجائینگے سو بندۂ عاجز
نے واسطے خیر خواہی بھائی مسلمانون کے اسبات کو بھی چھپوا دیا کہ جلدی رسم
ہنود سے توبہ کرکے بیوہ عورتون کی بند خلاصی کرین یعنے نکاح اور شادی اون
کی کردین کہ اللہ تعالے کے قہر اور غضب سے بچین اور بندہ کے حق مین دعا کرین ورنہ
اس بلا کے آنے مین کچھ شک اور شبہ نہ سمجھین الٰہی سب مسلمانون کو ہدایت کر
اور اپنے قہر اور غضب سے بچا آمین یارب العالمین

اور مہرین اون بزرگون کی یہ ہین

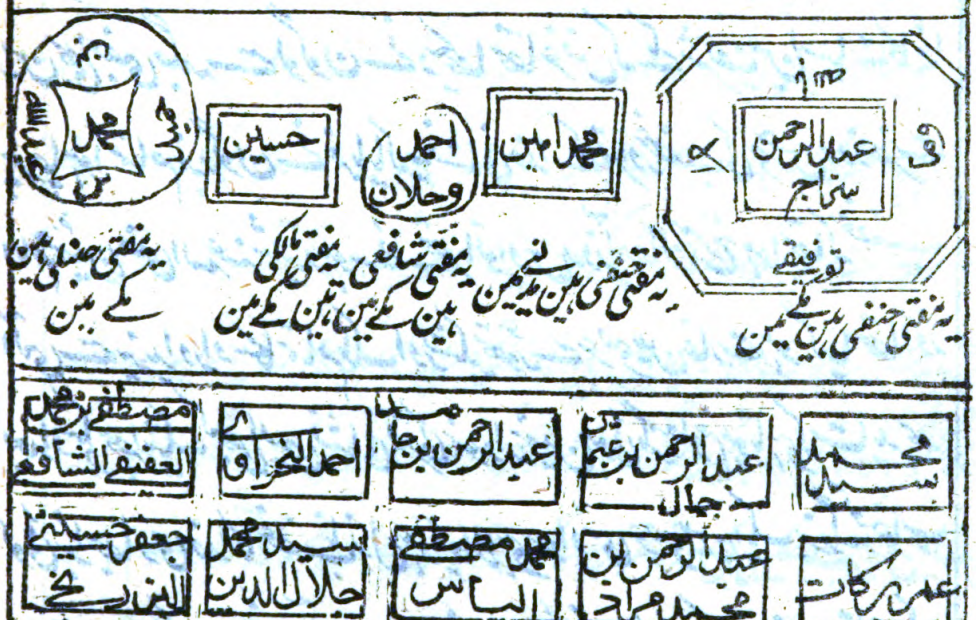

نکاح راندون کا کردو کہ قیامت مین حضرت پیغمبر خدا کا ساتھ ہوگا اور سو شہید کا
درجہ ملیگا اور جو کوئی نماز اوس سے ملنا چھوڑ دو اور ذات سے ڈالدو نہین تو
تمھارے بھی ایمان جانیکا خوف ہی اللہ تعالی بچاوے اور جان لو کہ مکے مدینے سے
اسلام آیا ہی اور وہین کے سوا سو بزرگون نے یہ فتوا بھیجا ہی اور فرمایا ہی کہ اب بھی
جو لوگ نماز نیگے اون پر ایسا غضب اور بلا آویگی کہ دنیا مین بیعزت اور تباہ ہو جائینگے
اور آخر کو بے ایمان ہوکر مرینگے اللہ بچاوے اپنے غضب اور اولیا کی بد دعا سے
اور یہ بھی معلوم ہو کہ اسی سال سنہ بارہ سو اٹھاسی ہجری مین حج سے پہلے ایکرات
عشا کے وقت ہزارون آدمیون نے دیکھا کہ ایک سرخی بڑی شدت کی مدینہ مبارک
کیطرف نمودار ہوئی اور بڑی دیر تک قائم رہی پھر تمام آسمان مین پھیل گئی اور وہ
سرخی اس ہیبت اور خوف کی تھی کہ اوسکی طرف دیکھا نہین جاتا تھا اور ہندوستان
مین بھی بعضی جگہہ سے لوگون نے دیکھا تھا غرض کہ مکے شریف مین اسبات کا بڑا
چرچا ہوا تمام بزرگون نے فرمایا کہ یہ نشانی خدا کے قہر اور غضب کی ہی جس روز حضرت
امام حسین رضی اللہ عنہ شہید ہوئے تھے یا تو اوس روز آسمان سرخ ہوا تھا کہ غضب
الہی سے یزید اور اوسکا تمام ملک اور لشکر تھوڑے عرصے مین غارت ہو گیا تھا اور
بعد اوسکی پھر اتنک کبھی ایسی نشانی قہر کی نمودار نہین ہوئی مگر معلوم ہوتا ہی کہ شاید پھر
کوئی بڑا بھاری خدا کا غضب نازل ہونیوالا ہی سو اوسی عرصے مین ایک بزرگ کو خواب
مین الہام ہوا کہ یہ سرخی جو آسمان مین نمودار ہوئی تھی جان لو کہ یہ ہندوستان کی

روک دین نکرنے دین یا ایسی فساد کی بات اوٹھا دین جس سے حکم خدا اور سنت رسول
جاری نہو اور کافرون کی رسم قائم رہے یا جاہلون کی کہنے سننے کا خیال کرکے خدا
اور رسول کا حکم قبول نہ کرین سو یہ سب قسم کے لوگ کافر ہوتے ہین عورتین انکی
نکاح سے باہر ہو جاتی ہین نماز روزہ کچھ قبول نہین کھانا پینا انلوگون کے ساتھ
ہرگز درست نہین ہی جب تک کہ توبہ نہ کرین اسواسطے کہ اون سب صورتون مین
انکار حکم خدا اور تحقیر سنت لازم آتا ہی اور یہ ظاہر کفر ہی جیسا کہ تمام کتابون مین
لکھا ہی اور آیت مذکور کی تفسیر مین آیا ہی کہ جو کوئی عیب جانے دوسرے نکاح کو
وہ بے ایمان ہی پس سب مسلمانون کو واجب ہی کہ جن لوگون کے گھر مین یہ عورت
لائق نکاح کے ہو اونکو سمجھا دین اور نصیحت کردین اور جو نہ مانین تو تعزیر دین اور
جو تعزیر کا قابو نہ چلے تو اونکے گھر کا کھانا پینا بولنا سلام علیک کرنا سب چھوڑ دین
اور اپنی شادی غمی مین اونکو نہ بلا دین اور نہ اونکے جنازہ پر جاوین اگر ایسا نہ کرینگے
تو یہ بھی اونکے ساتھ دنیا اور عاقبت کے وبال اور عذاب مین گرفتار ہونگے
اور وہ روایت ان پر صادق آویگی کہ کسی شہر مین ایک لاکھ آدمی مرے سو ایک
ولی نے دیکھا کہ دو ہزار تو با ایمان ہین اور باقی سب کے سب بے ایمان ہوکر مرے دعا
مانگی آہی کیا سبب ہی کہ یہ لوگ بے ایمان مرے آواز آئی کہ ان لوگون نے دین کی
بات مین غیرت نہین کی اور نافرمان لوگون سے ملنا نہین چھوڑا سو اے بھائیو
ذرا غور کرو کہ جب ایمان گیا تو کون کام آویگا کمر ہمت کی باندھو اور کفر کی رسم کو توڑ کر

ہدایت کرو کہ کافرون کی رسم سے توبہ کرکے حکم خدا اور سنت رسول جاری کرین نہین
تو ایسی بلا آویگی کہ دنیا اور عاقبت مین رسوا اور تباہ ہوجائینگے سو فقیر عاجز نے
اوسکو چھپوادیا پس جس بستی مین یہ فتوا پہونچے وہان کے امام یا میانجی یا جو کوئی پڑھنا
جانے اونکو لازم ہی کہ عیدگاہ مین سبکو سناوین اور جمعہ کے بعد سنایا کرین کہ بڑا ثواب
ہوگا اور کتاب رانڈون کی شادی جو بطور شرح فتوی کے ہی ہریانی کی دیہاتی زبان
مین جوگا نوگنوین کے لوگون کی بول چال اور سمجھ کی موافق ہی نظم کرکے بھی چھپوادی

جو ہبت	**فتوا یہ ہی**	مفید ہی

جانواے مسلمانو کہ نکاح کرنا بیوہ عورت کا ظاہر عقل کے نزدیک بھی بہت اچھا ہی کہ فائدے
اور خوبیان اسکی بے نہایت ہین علاوہ اسکے ثابت ہی قرآن مجید اور حدیث شریف
سے فرمایا اللہ تعالی نے وَاَنْكِحُوا الْاَيَامٰى مِنْكُمْ یعنے نکاح کردو
بیوہ عورتون کا اور فرمایا حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اَلنِّكَاحُ
سُنَّتِیْ فَمَنْ رَغِبَ عَنْ سُنَّتِیْ فَلَیْسَ مِنِّیْ یعنی نکاح کرنا میری
سنت ہی جس نے منہ پھیرا میرے طریقے سے یعنی انکار کیا سو وہ مجھ سے نہین ہی
جبکہ ثابت ہوا کہ یہ بھی ایک حکم ہی شریعت کے احکام سے اسی واسطے کسی ملک
مین بیوہ کو نہین بٹھاتے ہین پس جو لوگ اس سے انکار کرین یا عیب اور برا جانین
یا کرنے والون پر طعن کرین حقیر جانین ذات سے نکالین یا نکاح کرنے والون کو

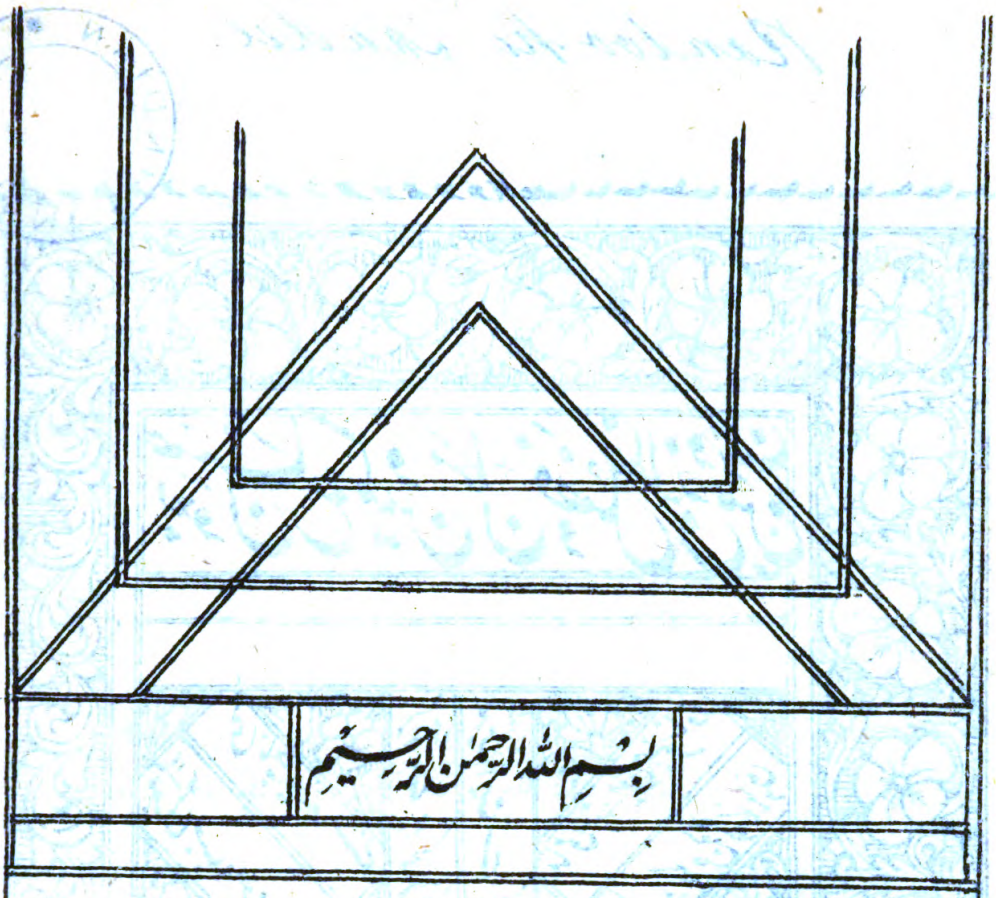

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بعد حمد و صلوٰۃ کے کہتا ہی بندہ عاجز عبد الرحیم دہلوی جو امام ہی اول حزب ہند وستانیہ کا
کہ جب اللہ تعالیٰ کی عنایت سے سن بارہ سو اٹھاسی ہجری مین واسطے حج کے مکے
شریف مین پہونچا تو وہان کے سب عالمون بزرگون اور اشرافون سے ذکر کیا کہ ہندوستان
مین اکثر مسلمان بیوہ عورت کا نکاح نہین کرتے ہین اور اسکو عیب اور حقیر اور برا جانتے ہین
اور نکرنے کو عزت اور فخر سمجھتے ہین اور جو کوئی کرے تو اوسپر طعن کرتے ہین سو اسکا کیا
حکم ہی بیان فرمائیے سو سب نے سنکر بڑا تعجب کیا اور دانتون مین انگلی دی اور کہا وہ
کیسے لوگ ہین جو مسلمان ہوکر اب تک کافرون کی رسم کرتے ہین اور خدا اور رسول کے
حکم کو حقیر جانتے ہین سو ایسے عقیدے کے لوگون پر کفر آتا ہی ڈر ہے اسبات کا کہ یہ لوگ
بے ایمان ہوکر مرین پھر سب بزرگون نے ملکر ایک ہدایت نامہ عام لوگون کے سمجھنے کے
واسطے ہندی زبان مین لکھوایا اور مہر کردین اور فرمایا کہ یہ فتوا لیجاؤ اور لوگون کو

Randoo ki khadue

INDIAN INSTITUTE

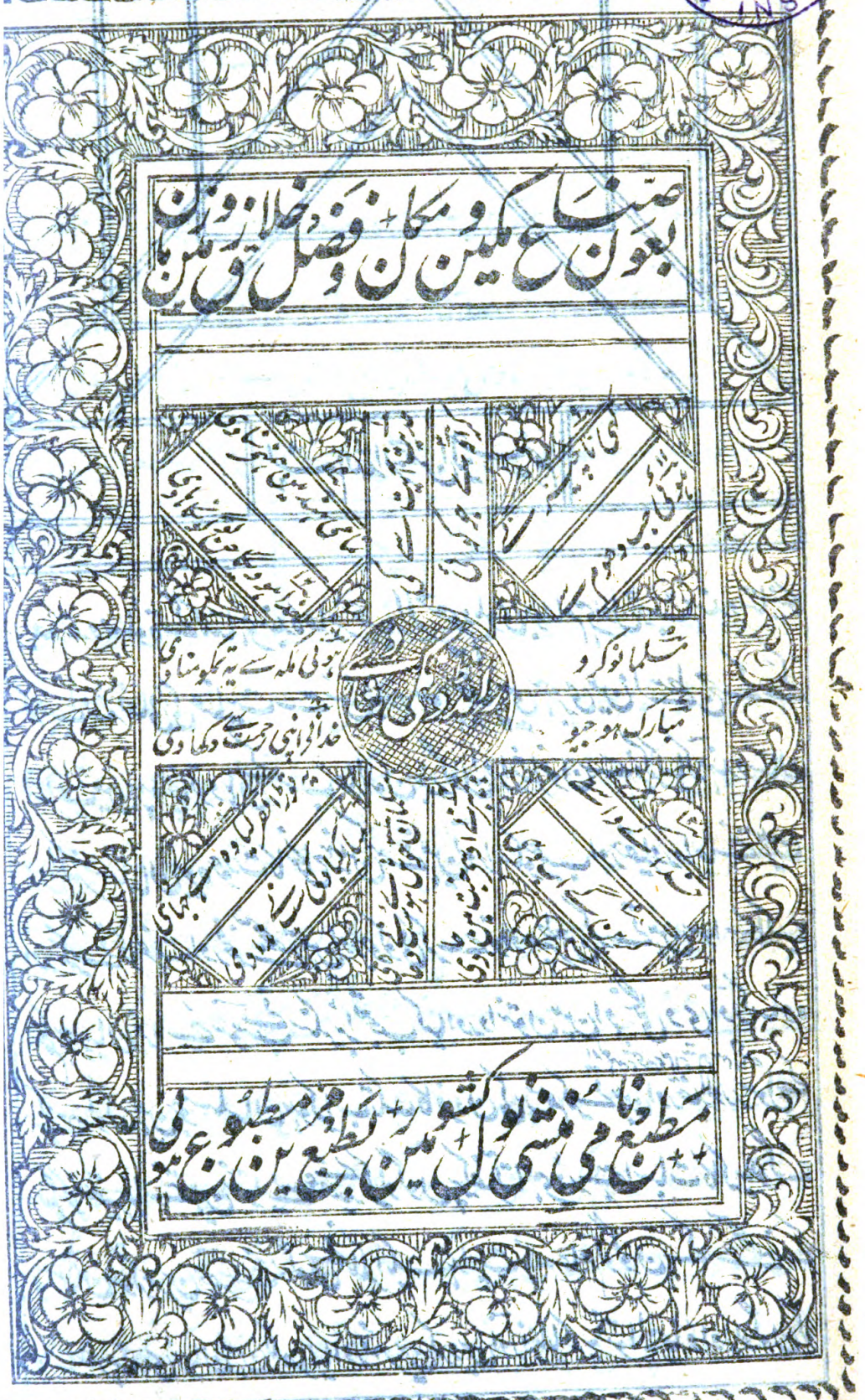

Rāṇḍoṉ kī shādī.

Indian Institute, Oxford.
The Lucknow Sparks Library.
Presented
by
Munshi Newul Kishore.

